انڈونیشیا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق انڈونیشیا سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

انڈونیشیا سے امسال جلسہ سالانہ جرمنی میں 19 افراد پر مشتمل وفد شامل ہوا تھا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ انہیں جلسہ سالانہ بہت اچھا لگا۔لیکن ہمارے لئے ایک کمی رہی ہے کہ انڈونیشین زبان میں ترجمہ نہیں تھا۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ یہ آپ کے امیر صاحب کا قصور ہے وہ آدمی مہیا نہیں کرتے۔ امیر صاحب انڈونیشیا اس موقع پر موجود تھے۔ امیر صاحب نے عرض کیا کہ ہم انشاء اللہ العزیز کوشش کریں گے۔ ایک مبلغ کا تقرر لندن کے لئے ہو چکا ہے۔ ویزا کی کارروائی پراسس میں ہے۔

اس موقع پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کسی ایک مبلغ کو انڈونیشین زبان سکھانے کے حوالہ سے بعض انتظامی ہدایات دیں۔

☆ وفد کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ ان کی جماعت میں جہاں ہماری مسجد ہے وہاں ساتھ والا پلاٹ بھی ہم نے خرید لیا ہے اور اب مسجد کی توسیع کا پروگرام ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ایک ممبر نے عرض کیا کہ جہاں تین احمدیوں کی شہادت کا واقعہ ہوا تھا۔ مَیں بھی ان کے ساتھ اُس موقع پر شامل تھا۔ اور شدید زخمی ہوا تھا اور معجزانہ طور پر زندہ بچ گیا تھا۔ ڈاکٹرز نے سات گھنٹے کا آپریشن کیا تھا۔ اس پر حضورانور نے ازراہ شفقت فرمایا اب آپ پکّے احمدی ہو گئے ہیں۔

☆ ایک دوست نے عرض کیا کہ مَیں انفارمیشن سکیورٹی کے شعبہ آئی ٹی میں کام کرتا ہوں اور اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔

☆ ایک خاتون جب اپنا تعارف کروانے لگیں تو حضورانور نے فرمایا: مَیں جانتا ہوں۔ یہ گزشتہ سال جلسہ سالانہ یوکے پر آئی تھیں۔ پھر میرے دورہ کے دوران سنگاپور بھی آئی تھیں اور بعد میں جاپان بھی آئی تھیں۔ مَیں جہاں جاتا ہوں یہ وہاں پہنچتی ہیں۔

☆ ایک خاتون نے روتے ہوئے عرض کیا کہ مَیں پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ مَیں پہلے احمدی نہیں تھی۔ شادی کے بعد احمدی ہوئی ہوں۔ مَیں اپنے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ یہ خاتون عاملہ لجنہ کی ممبر بھی ہے۔ حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرے ہاں ابھی اولاد نہیں ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆ ایک خاتون نے روتے ہوئے عرض کیا کہ مَیں حضورانور کی طرف سے معافی چاہتی ہوں۔ میری ایک غیر احمدی شخص سے شادی ہوئی تھی۔ میرے دو بچے ہیں دونوں اللہ کے فضل سے احمدی ہیں۔ اس پر حضورانور نے امیر صاحب انڈونیشیا سے دریافت فرمایا کہ کیا ان کی معافی ہو چکی ہے۔ امیر صاحب انڈونیشیا نے عرض کیا کہ موصوفہ کی معافی ہو چکی ہے۔

☆ ایک بچی نے عرض کیا کہ مَیں کالج میں پڑھتی ہوں۔ اپنی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کامیاب فرمائے۔

آخر پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فرمایا سب باری باری آجائیں اور تصاویر بنوالیں۔ چنانچہ سب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وفد کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے۔

انڈونیشین وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔